مسجد قباء میں دو رکعت پڑھنے کا ثواب

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اِس مسئلے کے بارے میں کہ کیا یہ بات درست ہے کہ جو شخص مسجدِ قباء شریف میں دو رکعت نفل ادا کرے، اُسے عمرے کے برابر ثواب حاصل ہوتا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! جو شخص مسجد قباء شریف حاضر ہو اور دو رکعت نفل ادا کرے، تو اُسے ایک عمرہ کے برابر اَجْر و ثواب حاصل ہونے کی بشارت ہے۔

چنانچہ امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید قُزْوینی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 273ھ/887ء) فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم روایت کرتے ہیں: ”من تطهر في بيته ثم أتى مسجد قباء، فصلى فيه صلاة، كان له كأجر عمرة“ ترجمہ: جس نے اپنے گھر سے اچھی طرح وضو کیا، پھر مسجد قباء آیا اور اُس میں نماز ادا کی، تو اُس کے لیے ایک عمرہ کے برابر ثواب ہے۔ (سنن ابن ماجۃ، باب ما جاء فی الصلاۃ فی مسجد قباء، جلد 1، صفحہ 453، مطبوعہ دار احیاء الکتب العربیۃ)

امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 279ھ/892ء) حدیث روایت کرتے ہیں: ”الصلاة في مسجد قباء كعمرة“ ترجمہ: مسجدِ قباء میں نفل نماز کی ادائیگی کا ثواب ایک عمرہ کی مانند ہے۔ (جامع الترمذی، باب ما جاء فی الصلاۃ فی مسجد قباء، جلد 1، صفحہ 356، دار الغرب الاسلامی، بیروت)

خود نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے عمل مبارک کے متعلق ابو حسین امام مسلم بن حجاج قشیری رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 261ھ/875ء) نقل کرتے ہیں: ”كان رسول الله صلى الله عليه

وسلم يأتي مسجد قباء راكبا وماشيا فيصلي فيه ركعتين" ترجمہ: نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پیدل یا سوار ہو کر مسجدِ قباء تشریف لاتے اور وہاں آکر دو رکعت نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔ (صحیح المسلم، باب فضل مسجد قباء، جلد2، صفحہ 1016، مطبوعہ داراحیاء التراث العربی، بیروت)

اِس حدیث کی شرح میں علامہ علی قاری حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1014ھ/1605ء) امام شرف الدین طیبی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے ایک نکتہ نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "فيه دليل على أن التقرب بالمساجد ومواضع الصلحاء مستحب" ترجمہ: اِس حدیث مبارک میں اِس بات پر دلیل موجود ہے کہ باہتمام مسجدوں اور خدا کے متقی و صالح لوگوں کے مقامات کی حاضری اور زیارت کے لیے جانا مستحب ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، باب المساجد، جلد2، صفحہ 373، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

نوٹ: دیگر بہت سی روایات میں نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا مسجدِ قباء جانا ہفتہ کے دن ثابت ہے، لیکن یاد رہے کہ عمرہ کے برابر اجر و ثواب کا حصول صرف ہفتہ کے دِن حاضری کے ساتھ خاص نہیں ہے، بلکہ کسی بھی دن حاضری اور دو رکعت نفل کی ادائیگی سے ثواب کا حصول ہونے کی امید ہے، کیونکہ نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے فرامین میں بغیر دِن کی قید کے ثواب کی نوید بیان کی گئی ہے، جیسا کہ اوپر فتویٰ میں بھی دو روایات نقل کی گئی ہیں، جن میں دِن کی قید کے بغیر ثواب کو بیان کیا گیا ہے۔ اِسی بات کو "المسلک المتقسط" میں یوں لکھا گیا: "صح عنه ان صلاة ركعتين فيه كثوابِ عمرة اى سواء يكون يوم السبت اوغيره لعمومه" ترجمہ: نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے بطریقِ صحیح یہ روایت ثابت ہے کہ مسجدِ قباء میں دو رکعتیں ادا کرنا ایک عمرہ کے ثواب کی مثل ہے، یعنی برابر ہے کہ مسجدِ قباء کی حاضری ہفتہ کے دن ہو یا اِس کے علاوہ، کیونکہ روایت میں عموم ہے۔ (المسلک المتقسط شرح المنسک المتوسط، صفحہ 734، مطبوعہ المکتبۃ الامدادیہ، مکۃ المکرمۃ)

دوسری بات یہ کہ نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا "ہفتہ" کے دن جانا صرف "ہفتہ" کے دن جانے کی افضلیت کو ظاہر کرنے کے لیے تھا، ثواب کو ہفتہ پر موقوف کرنے کے لیے نہ تھا، چنانچہ علامہ علی قاری

حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ (سالِ وفات: 1014ھ/1605ء) لکھتے ہیں: ”(یوم السبت) انما ھو بیان زمان الافضل لماروی اتیانه صلی اللہ علیه وسلم یوم الاثنین ایضاً و صبیحة عشر من رمضان و کان عمر رضی اللہ عنه یاتی قباء یوم الاثنین و الخمیس“ ترجمہ: ہفتہ کا دن تو صرف افضل وقت اور افضل دن بیان کرنے کے لیے تھا، کیونکہ خود نبی اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے ہی پیر اور رمضان کی دَسویں صبح مسجدِ قباء آنا مروی ہے، یونہی حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ ہر پیر اور جمعرات کو مسجد قباء آیا کرتے تھے۔ (المسلک المتقسط شرح المنسک المتوسط، صفحہ 733، مطبوعہ المکتبۃ الامدادیہ، مکۃ المکرمۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Book-195

تاریخ اجراء: 29 ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ/29 جون 2022ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net